



سوال

(425) گوہ اور سانپ کی تجارت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل ہزاروں مسلمان بندگان خدا گوہ اور سانپ کی تجارت میں رات سن مشغول ہیں اور اسی کا کسب حاصل کر کے کھاتے کھلاتے ہیں، غیر اکول اللہم جانوروں کے چمڑے کی تجارت از روے شرع جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے کل اہب دین نقد طاہر، (جو کھال رنگی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے) اس حدیث کو جن علماء نے عام کہا ہے کہ اللہم خیزیر اور کتے وغیرہ کو بھی شامل کیا ہے ان کے نزدیک ہر قسم کی بیع و شریک ہو جاتی ہے گوہ ما کول اللہم، (لال) ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دسترخوان پر کھائی گئی سانپ بھی کوئی ایسا نجس العین نہیں، طبی فائدے کے لئے بیع و شریک کی جائے تو منسوخ کوئی وجہ نہیں، (۵ بیع الاول ۳۶ء سہ)

شرفیہ :-

یہ صحیح ہے کہ ضرب حلال ہے اور اس کا بیچنا بھی جائز ہے مگر ضرب کا ترجمہ جو، (گوہ) مشہور ہے وہ کتب لعنت سے ثابت نہیں ہوتا، منجد میں جو لکھا ہے اس سے تو سانڈھا معلوم ہوتا ہے، واعلم عند اللہ (سعید شرف الدین دہلوی)

منجد :-

کی عبادت ضرب کے متعلق یہ ہے حیوان من الزمانات شبیه بالحرذون ذنبہ کثیر العقد ومن امثالہم اعقد من ذنب الضب، (الی ان) ونقول العرب لا اقلہ حتی یرد الضب لظنہم ان الضب لایرد الماء صحیح الجا جلد ۶، ۳۳۰ نمبر پر ہے ان الضب لیوت فی حجرہ خدا بذنب ابن ادم ای تجس المطوعہ لشومہ وخص الضب لانہ ابدا حیوان نفسا واصرہم الخ عام اہل لعنت ضرب کا ترجمہ سوسمار، (گوہ) ہی لکھتے ہیں۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 404

محدث فتویٰ